تنقید و تبصرہ

نام کتاب : پاکستان کی نظریاتی بنیادیں۔

مصنف : ڈاکٹر وحید قریشی صدر شعبہ اردو اورینٹل کالج لاھور۔

ناشر : ایجوکیشنل ایمپوریم، لاھور۔

صفحات : ۲۷۴ قیمت پندرہ روپے۔

آج جب کہ نظریہ پاکستان کے بارے میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جارھی ھیں ۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ھے کہ نظریہ پاکستان سرے سے ھی غلط تھا ۔ جب کہ ایک گروہ تحریک پاکستان کو اپنے منشاء کے مطابق ڈھال کر اسکی مذھبی، ثقافتی اور تہذیبی بنیادیں ختم کردینا چاھتا ھے ۔ تو دوسرا گروہ آنے والے خطرات سے آنکھ موند کر اپنی من میں مگن ھے ۔ ایسے وقت میں جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے تحریک پاکستان کے موضوع پر قلم اٹھایا ھے ۔

زیر تبصرہ کتاب ''پاکستان کی نظریاتی بنیادیں،، چھ ابواب، ایک دیباچہ اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ھے ۔ اس کتاب میں ڈاکٹر قریشی نے اس امر کا جائزہ پیش کیا ھے کہ تحریک پاکستان کیسے اور کب پیدا ھوئی ۔ اسے کن کن مراحل سے گذرنا پڑا ۔ اس تحریک کے بارے میں انگریزوں کی پالیسی کیا رھی، ھندو ذھنیت کیسے سوچ رھی تھی ۔ اور مسلمان کس طرح گروھوں میں تقسیم تھے ۔ اور پھر ان میں کس طرح سے احساس آزادی کی شمع روشن ھوئی ۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب کے باب ''نظریاتی بنیادیں اور قائداعظم،، میں تاریخی دلائل و شواھد سے یہ ثابت کیا ھے کہ مسلمان جب فاتح کی حیثیت سے ھندوستان میں داخل ھوئے تھے انھیں اسی وقت سے یہ احساس تھا کہ ھندوستان میں دو بڑی قومیں آباد ھیں ۔ ایک ھندو اور دوسرے مسلمان ۔ یہی نظریہ ھر دور میں مسلمانوں کو ھندوؤں کی زیادتیوں

کا احساس دلاتا رہا، جس کی وجہ سے مسلمان اپنا تشخص قائم رکھ سکے۔ اور ایک دن اپنا الگ ملک حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

قرار داد پاکستان یا قرار داد لاہور کا بھی زیر تبصرہ کتاب میں بہت تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

جہاں تک کتاب کی ترتیب کا تعلق ہے۔ اس سلسلے میں ایک عام قاری کو چند باتیں کھٹکتی ھیں جن کی طرف فاضل مصنف کی توجہ دلائی جاتی ہے۔ تاکہ آیندہ طباعت میں اس کمی کو پورا کردیا جائے۔

(۱) پہلا باب ''فکری اور سماجی بنیادیں،، بہت اہم موضوع ہے۔ لیکن کتاب میں اس موضوع سے پورا انصاف نہیں کیا گیا، اس لئے ھماری رائے میں اس باب میں مزید ٹھوس چیزیں لانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

کتاب کی طباعت میں بھی بعض غلطیاں رہ گئی ھیں جو پروف پڑھنے میں تساھل کا نتیجہ ھیں۔ ص ۱۵۳ اور ۱۵۴ پر ایک طویل انگریزی عبارت نقل کرنے کے بعد فاضل مصنف لکھتے ھیں ''خط کشیدہ جملوں میں پہلا جملہ مسلم اکثریت . . . . ،، لیکن ساری انگریزی عبارت میں کہیں بھی خط نہیں کھینچا گیا۔

اسی طرح ایک عبارت ملاحظہ ھو ''قرار داد لاھور کے روح کی یہ پہلی خلاف ورزی تھی (ص ۲۰۱) ڈاکٹر قریشی صاحب ادیب اور فاضل مصنف سے یہ ممکن نہیں کہ وہ لفظ روح کو مذکر استعمال کریں جب کہ یہ لفظ اردو میں بالاتفاق مونث ہے۔

طباعت بھی کوئی عمدہ نہیں ہے۔ تاھم سرورق سبز رنگ اور دو زبانوں یعنی انگریزی اور اردو میں ھونے کی وجہ سے اپنی طرف توجہ مبذول کرالیتا ہے۔ بہرحال یہ کتاب مطالعہ کے قابل اور معلومات آفرین ہے۔ اس پر مصنف اور ناشر دونوں مبارک باد کے مستحق ھیں۔

محمد طفیل۔